

سے بھری ہوئی تھی۔

۹- شرح : یعنی نواب کے غسلِ صحت کی محفل۔ وہ نواب، جو عز و وقار کی گدھی کے لیے رونق بڑھانے کا موجب ہے۔

۱۰- شرح : وہ نواب، جو بزم میں تشریف فرما ہو تو ایسا امیر ہے، جس کے پاس بادشاہ کا نشان ہو، یعنی جو بادشاہ جیسا ہو۔ وہ نواب، جو میدانِ جنگ کے اندر شیر کی طرح گھات میں بیٹھنے والا حریف یعنی شیر دل حریف ہے۔

۱۱- شرح : وہ نواب، جس کی مسند آسمان کا ایک گوشہ ہے، یعنی آسمان کی طرح بلند ہے۔ وہ نواب، جس کی انگشتری میں سورج کا نگینہ جڑا ہوا ہے

۱۲- شرح : وہ نواب، جس کے محل کی دیوار کے نیچے آسمان ایسا فیر ہے، جو سایے میں آ بیٹھا ہو۔

۱۳- شرح : زمانے میں خوشی اور شادمانی کی ایسی محفل کبھی روئے زمین پر سجائی نہیں گئی۔

۱۴- شرح : تاروں بھرا آسمان موتیوں کا بڑا ڈفرش ہے۔ چاندنی شراب ہے اور چاند نقرئی پیالہ ہے۔

۱۵، ۱۶- لغات : اندر کا اکھاڑا : ہندوؤں کی دیو مالا کا ایک راجا، جس کی محفل میں پریاں ناچتی تھیں۔

شرح : بیشک راجا اندر کا اکھاڑا مشہور ہے۔ لیکن وہ زمین پر نہیں، آسمان کی بالائی سطح پر ہے۔ اس پر ان لوگوں کی نظریں پڑ سکتی ہیں، جو وہم و خیال میں مبتلا ہوں۔ اس کے برعکس نواب یوسف علی خاں بہادر کے غسلِ صحت پر جو بزم نشاط آراستہ ہوئی، وہ اہل یقین کی آنکھوں کے لیے روشنی کا سرمایہ ہے۔

۱۷، ۱۸- لغات : گدیہ گر : بھکاری، مانگنے والا۔

دُرّ ثمین : بیش قیمت موتی۔

شرح : بھلا اندر کے اکھاڑے میں عطا، بخشش اور کرم کا کیا موقع،